پیشکش دینے کا طریقہ اور پیشکش کا کھولنا

الف۔ پیشکش دینے کا طریقہ کار:۔

پیشکش دینے کے خواہشمند حضرات پیشکش کی دستاویزات ڈائریکٹر DPIC زرعی یونیورسٹی ،فیصل آباد سے تمام کاغذات یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.uaf.edu.pk یا PPRA کی ویب سائٹ سے بھی مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔خواہشمند حضرات تمام کاغذات کو بغور مطالعہ کے بعد دستخط شدہ پیشکش دستاویزات بمعہ ضروری دستاویزات (ضمیمہ .الف) بیان حلفی (ضمیمہ .ب) کے ساتھ لگا کر ایک ہی لفافہ میں لفافہ کو اچھی طرح بند کر کے مورخہ 30-11-2026 بوقت 10:30 AM تک واپس ڈائریکٹر DPIC زرعی یونیورسٹی ،فیصل آباد میں جمع کروائیں گے۔

ب۔ پیشکش کا کھولنا:۔

وصول کردہ پیشکش مورخہ 30-11-2026 بوقت 11:00 AM جگہ ڈائریکٹر DPIC زرعی یونیورسٹی ،فیصل آباد پر پیشکش کنندہ یا اس کے نمائندہ کی موجودگی میں جو موجود ہونا چاہتے ہوں پیشکش کھولی جائیں گی۔

3۔ نااہلیت واہلیت:

الف۔ مندرجہ ذیل افراد پیشکش دینے کے اہل نہیں ہوں گے:۔

i۔ یو اے ایف یا پاکستان کی کسی بھی سرکاری/نیم سرکاری یونیورسٹی یا ادارہ کے ملازمین۔

ii۔ یو اے ایف یا کانسٹی ٹیونٹ کالج ،ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پہلے سے جن کے نام کرایہ داری جاری ہو اور وہ واجبات کے نادہندہ یا ناپسندیدہ (بلیک لسٹ) ہو۔

iii۔ یو اے ایف میں واجبات کے نادہندگان اور ناپسندیدہ (بلیک لسٹ) افراد ہوں۔

iv۔ وہ افراد جنہوں نے پہلے کبھی ،کسی بھی بنا پر جامعہ زرعیہ ،فیصل آباد (یو اے ایف) یا کانسٹی ٹیونٹ کالج ،ٹوبہ ٹیک سنگھ اتھارٹیز کو اپیل کے بغیر یونیورسٹی کے خلاف عدالت سے رجوع کیا ہو۔

اہلیت:۔ مندرہ ذیل افراد بولی دینے کے اہل ہوں گے۔

نئے پیشکش کنندہ اور سابقہ کرایہ دار جو نااہلیت کے نکات میں نہ آتے ہوں اور جو بقیہ شرائط دستاویز پر پورا اترتے ہوں۔

پیشکش زرضمانت رقم:۔

پیشکش کنندہ ذیل مالیت کی پیشکش زرضمانت قابل واپسی ڈرافٹ بنام پرنسپل کانسٹی ٹیونٹ کالج ،ٹوبہ ٹیک سنگھ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد درخواست کے ساتھ لف کرنا ضروری ہوگا لیکن اگر کامیاب پیشکش کنندہ کارکردگی زرضمانت معاہدہ کرنے سے پہلے مقررہ وقت میں جمع نہ کرواتا تو یہ رقم بحق جامعہ زرعیہ فیصل آباد کانسٹی ٹیونٹ کالج ،ٹوبہ ٹیک سنگھ ضبط ہوگی۔

کرایہ داری	پیشکش زرضمانت رقم
ہیچری	-/50,000 (پچاس ہزار روپے)
میش فیڈمل	-/100,000 (ایک لاکھ روپے)
i۔ انوائرمنٹ کنٹرول پولٹری ہاؤس	-/300,000 (تین لاکھ روپے)
ii۔ اگر پیشکش کنندہ تمام یونٹس کی اکٹھی بولی دینا چاہتا ہو تو زرضمانت	-/250,000 (دو لاکھ پچاس ہزار روپے) ہوگی

منتخب کرنے کا طریقہ:۔

تمام یونٹیس کی اکٹھی پیشکش دینے والے اور الگ الگ یونٹ کی پیشکس دینے والوں کا علیحدہ علیحدہ جائزہ لیا جائے گا اور جس کی پیشکش بحیثیت مجموعی یا علیحدہ علیحدہ تینوں یونت کو جمع کر کے زیادہ ہوگی اور وہ باقی شرائط دستاویز پر پورا اترتی ہو تو وہ کامیاب پیشکش قرار پائے گی۔

i۔ اگر تمام یونٹس کی اکٹھی پیشکش دینے والے نہ ہوں گے تو پھر الگ الگ یونٹس کی پیشکش دینے والوں کے مابین مقابلہ ہوگا اور جس کی پیشکش زیادہ ہوگی وہ علیحدہ علیحدہ یونٹ کی بناء پر اگر وہ باقی شرائط دستاویز پر پورا اترتی ہو تو وہ کامیاب پیشکش قرار پائے گی۔

CamScanner

نوٹ۔

ایک ہی پیشکش کی صورت میں اگر وہ شرائط دستاویزات پر پورا اترتی ہو تو مجاز آفیسر اس کو کامیاب پیشکش کنندہ قرار دیکر معاہدہ عمل میں لاسکتا ہے۔

i۔مجاز آفیسر سارے عمل کو نامنظور کرنے کا حق رکھتا ہے اس وجہ سے جامعہ پیشکش کنندہ کے کسی قسم کے نقصان کی ذمہ دار نہیں ہوگی۔بہر حال ہر صورت معاہدہ (زیادہ سے زیادہ پیش کنندہ کی پیشکش) مجاز آفیسر کی منظوری کے بعد ہی عمل میں لائی جائے گا۔

کارکردگی کی ضمانت:۔

معاہدہ سے پہلے کامیاب پیشکش کنندہ کو کارکردگی زرضمانت پیشگی تین ماہ کے منظور شدہ کرایہ دار کے برابر برائے زرضمانت اور مزید تین ماہ کے درج کردہ زرضمانت یوٹیلٹی بلز منظوری کے اطلاع کے دن سے سات دن کے اندر جمع کروانا ہوگی اور معاہدہ کرنا ہوگا۔لیکن معاہدہ نہ کرنے کی صورت میں پیشکش زرضمانت بحق جامعہ ضبط کرلی جائے گی لیکن نوٹس کے ذریعے سے کرایہ داری ختم کردی جائے گی۔

زرضمانت برائے حصول کنکشن، بجلی، گیس اور پانی وغیرہ

کامیاب پیشکش کنندہ کو مندرجہ ذیل قابل واپسی زرضمانت برائے حصول کنکشن، سوئی گیس اور پانی الگ سے نیشنل بنک آف پاکستان، ٹوبہ ٹیک سنگھ برانچ کے یونیورسٹی انکم اکاؤنٹ نمبر 3117050975(NIDA) میں جمع کروا کر بنک رسید شعبہ پانی، بجلی وگیس اور متعلقہ دفتر کانسٹی ٹیونٹ کالج، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جمع کروانا ہوگی۔

یونٹ	بجلی	پانی
ہیچری	-/300,000روپے	-
میش فیڈمل	-/600,000روپے	-
انوئرمنٹ کنٹرول پولٹری ہاؤس	-/450,000روپے	-/100,000روپے

نوٹ:۔

مذکورہ زرضمانت بجلی اور پانی اگر پہلے مہینے کے بل جو معاہدہ کے نفاذ سے ہو سے اگر کم ہوگی تو دوسرے ماہ میں کرایہ دار اسی مناسبت سے زرضمانت کا بیلنس جمع کروائے گا اور اسی طرح متواتر آنے والے مہینوں میں کرواتا رہے گا۔

پیشکش کی منسوخی:۔

کمیٹی تمام پیشکش کو منظوری سے پہلے منسوخ کرسکتی ہے اور نئے سرے سے پیشکش لے سکتی ہے۔علاوہ ازیں کامیاب پیشکش کنندہ کے ساتھ ساتھ بغیر وجہ بتائے معاہدہ نہ کرنے کا اختیار رکھتی ہے اور مذکورہ صورتوں میں جامعہ زرعیہ فیصل آباد کانسٹی ٹیونٹ کالج، ٹوبہ ٹیک سنگھ پیشکش کنندہ کے کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

مفادات کا تصادم:۔

کمیٹی کے کسی بھی ممبر کا پیشکش کنندہ سے خاندانی/کاروباری تعلق کی صورت میں متعلقہ ممبر اپنے آپکو کرایہ داری کے عمل سے عدم شمولیت اختیار کرلے گا اور پوری کمیٹی مفادات کے تصادم کا سرٹیفکٹ (پیشکش کنندہ سے کوئی خاندانی تعلق نہیں) تمام پیشکش کنندگان کی فہرست پر دے گی۔

خاندان سے مراد ماں، باپ، بیٹا، بیٹی، بہن، بھائی، خاوند اور بیوی ہیں۔

10۔عرصہ معاہدہ

معاہدہ مجاز آفیسر کی منظوری کے دن سے ایک سال کے لئے کیا جائے گا جو کہ پہلے سال کے کرایہ پر دس فیصد اضافہ کے ساتھ مزید دو سال کے لئے تسلی بخش کارکردی پر قابل توسیع ہوگا۔

11۔کرایہ کی ادائیگی:۔

یونیورسٹی کے مالی مفادات کے تحفظ اور انصاف کو یقینی بنانے کے لئے، ایک جامع اور مرحلہ وار جرمانے کے نظام کی منظوری دی گئی ہے۔

CamScanner

الف) آخری تاریخ: ماہانہ کرایہ ہر ماہ کی 10 تاریخ تک نیشنل بنک آف پاکستان، ٹوبہ ٹیک سنگھ برانچ کے یونیورسٹی انکم اکاؤنٹ نمبر (NIDA) 3117050975 میں جمع کرایا جائے گا۔

ب) رعایت کی مدت: بغیر کسی لیٹ پیمنٹ سرچارج (تاخیری جرمانے کے) پانچ کاروباری ایام کی رعایت دی جائے گی۔ یہ رعایت ایک کیلنڈر سال میں صرف ایک بار مل سکتی ہے اور صرف استثنائی حالات میں پرنسپل کی سفارش وائس چانسلر کی منظوری سے ہی حاصل کی جاسکتی ہے۔

ج) تاخیری ادائیگی کا سرچارج: اگر پانچ دن کی رعایتی مدت کے بعد بھی کرایہ ادا نہیں کیا جاتا، تو پندرہ دنوں کی مدت کے لئے بقایا کرائے کی رقم پر 10% کے برابر تاخیری سرچارج عائد کیا جائے گا۔

د) اضافی سرچارج: اگر 15 دن کی سرچارج کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی کرایہ ادا نہ کیا جائے تو اگلے دس دنوں کے لئے سرچارج دوگنا 20% ہوگا۔

ہ) مکمل ڈیفالٹ: اگر کرایہ دار اس تمام مدت کے دوران اپنے تمام بقایات جات ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو یونیورسٹی کو مالیاتی خطرے سے بچانے اور ڈیفالٹ سے نمٹنے کے لئے ایک مضبوط قانونی طور پر قابل عمل طریقہ کار فراہم کرنے کے لئے درج ذیل شق معاہدے میں شامل کیا جاتی ہے۔ کرایہ دار کی طرف سے ڈیفالٹ (ادائیگی نہ کرنا) اگر کرایہ دار 15 دن کی سرچارج مدت ختم ہونے کے بعد مزید 10 دن کی توسیع شدہ مدت کے اندر تمام واجب الادا کرایہ بشمول کسی بھی لاگو دیر سے ادائیگی کے سرچارج کو ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو درج ذیل کارروائیاں کی جائیں گی۔

یونیورسٹی کو بقایا رقم کی وصولی کے لئے قانونی کارروائی شروع (Legal Action for Recovery) قانونی کارروائی برائے وصولی کرنے کا مکمل حق حاصل ہے جس میں سود اور قانونی اخراجات بھی شامل ہیں۔

کرائے دار کو یونیورسٹی کے کسی بھی آئندہ ٹینڈرنگ کے عمل میں حصہ لینے سے فوری طور پر بلیک لسٹ کر دیا جائے گا۔ مندرجہ بالا کارروائیاں شروع کرنے سے پہلے کرائے دار کو پرنسپل کی آخری شوکاز نوٹس دیا جائے گا جس میں انہیں بقایا جات ادا کرنے کا موقع ملے اگر اس نوٹس کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی واجبات ادا نہ کیے گئے تو مندرجہ بالا اقدامات بغیر کسی مزید اطلاع/حوالے کے نافذ کر دیے جائیں گے۔

1۔ معاہدے کی منسوخی: آؤٹ سورسنگ معاہدہ فوری طور پر منسوخ تصور کیا جائے گا

2۔ سیکورٹی ڈیپازٹ کی ضبطی: کرایہ دار کی طرف سے جمع کرائی گئی سیکورٹی/ضمانت کی رقم یونیورسٹی کے پاس ناقابل واپسی طور پر ضبط کر لی جائے گی تاکہ واجب الادا رقوم کو جزوی طور پر پورا کیا جا سکے۔

12۔ ٹیکسز:۔

کرایہ دار کو ہر سال کے کرایہ پر سالانہ جو بھی ٹیکس صوبائی، وفاقی اور کارپوریشن کی طرف سے عائد کردہ ہوگا۔ متعلقہ ادارہ کے اکاؤنٹ میں جمع کروانے کے رسید دفتر پرنسپل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جمع کروانا ہوگی۔ ٹیکسز منظور شدہ کرایہ میں شامل نہیں ہوں گ بلکہ اس کے علاوہ ہوں گے۔

13۔ جانچ پڑتال کمیٹی:۔

مندرہ ذیل کمیٹی ہر مہینہ یا اس سے کم یا زیادہ کسی بھی وقت کرایہ داری شرائط معاہدہ کی روشنی میں معائنہ کرنے کے بعد رپورٹ پرنسپل آفیسر کانسٹی ٹیونٹ کالج، ٹوبہ ٹیک سنگھ کو ارسال کریں گے۔

14۔ یوٹیلیٹی بلز اور دیگر ادائیگیاں:۔

بل بجلی (جامعہ خرید ریٹ +10%) اور پانی کا بل 3000+3000 فی مہینہ جاری کردہ مقررہ وقت پر جمع کروانا ہوگا اور رسید کی کاپی شعبہ پانی بجلی اور پرنسپل کانسٹی ٹیونٹ کالج، ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دفتر میں فوری جمع کروانا ہوگی اور بصورت دیگر 10% جرمانہ درج شدہ تاریخ تک اور اس کے بعد کنکشن منقطع کر دیے جائیں گے۔ یوٹیلیٹیز کو استعمال کرنے سے پہلے میٹر لگوانا لازمی ہوگا۔ اس کے علاوہ اگر کرایہ دار کو کوئی سہولت درکار ہوگی تو اس کے لئے مروجہ ادائیگی کرنا ہوگی۔

CamScanner

نوٹ:۔

انوائرمنٹ کنٹرول پولٹری ہاؤس اور ہیچری کے یوٹیلٹی بلز کو فلاک اور چکس کی فروخت سے پہلے جمع کروانا ضروری ہوگا۔

15۔یونٹس میں فیکلٹی اور طلبا کی آمدورفت:۔

یونٹس میں فیکلٹی اور طلبا کی آمدورفت کی اجازت ہوگی۔ان کی آمدورفت کے اوقات کار کا تعین کرایہ دار اور پرنسپل کریں گے لیکن فیکلٹی اور طلبا بغیر پیشگی پرنسپل کی اجازت کے آمدورفت نہیں کریں گے۔

16۔تنسیخ معاہدہ:۔

تنسیخ معاہدہ مندرہ ذیل صورتوں میں ہوسکتی ہے۔

معاہدہ کی کسی شق (ماسوائے ذیلی شق (iv)16 کے) کی خلاف ورزی کی صورت میں واجبات کاٹ کر معاہدہ کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ کرایہ دار کو عارضی یا مستقل طور پر آئندہ کرایہ داری معاہدہ میں شمولیت کے لئے ناپسندیدہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

i۔دونوں فریقین میں سے کوئی فریق دو ماہ کا پیشگی نوٹس دے کر معاہدہ کو ختم کرواسکتا ہے۔نوٹس کے بغیر دو کا اور اگر دوسرے واجبات ہوں تو ادا کرنا لازمی ہوں گے۔

ii۔سات دن تک بغیر پیشگی اطلاع کے کاروبار بند کرنے کی صورت میں آٹھویں دن معاہدہ ختم تصور ہوگا۔اس صورت میں

iv۔کرایہ دار یا اس کے ملازمین کی غیر اخلاقی سرگرمی میں ملوث ہونے یا کرایہ داری پر کرایہ دار رکھنے (ذیلی کرایہ داری) یا پیش کردہ دستاویزات یا متعلقہ ادارہ کو کسی بھی قسم کے فراڈ اور دھوکہ دہی کی صورتوں میں بغیر نوٹس تنسیخ معاہدہ اور تمام ملکیتی اشیاء کی بحق جامعہ ضبطگی کے ساتھ اس کے خلاف فوجداری مقدمہ بھی درج کروایا جاسکتا ہے۔

v۔لگاتار دوسرے ماہ کی بیس تاریخ تک کرایہ بمعہ جرمانہ نہ جمع کروانے کی صورت میں بغیر نوٹس معاہدہ اکیس تاریخ کو تنسیخ تصور ہوگا۔اس صورت میں بقایا جات بذمہ کرایہ دار کاٹ کر زرضمانت کارکردگی واپس کردی جائے گی۔

نوٹ:۔

معاہدہ کی میعاد پوری ہونے یا اس سے قبل کرایہ داری چھڑوانے یا چھوڑنے کیصورت میں کرایہ دار جگہ خالی کر کے اصل حالت میں واپس کرے گا توڑ پھوڑ اور بلڈنگ کا نقصان جمع شدہ زرضمانت (قابل واپسی) اور کرایہ دار کی ملکیت شدہ اشیاء ضبط کر کے اگر زرضمانت کی رقم سے کم ہو) سے پورا کیا جائے گا۔ زرضمانت کارکردگی اور زرضمانت برائے حصول بجلی، پانی وغیرہ بذمہ کرایہ دار واجبات کاٹ کر کرایہ دار کی تحریری درخواست کی وصولی کے دن سے 60 دن کے اندر کرایہ دار کو واپس کردی جائے گی۔

17۔شکایات کا ازالہ اور تنازعات کا تصفیہ:۔

اگر فریقین میں تفصیلات اور شرائط معاہدہ میں اختلاف پایا جائے تو باہمی رضامندی سے اسے دور کر سکتے ہیں اگر اختلاف دور نہیں ہوتا تو کوئی بھی فریق معاہدہ نفاذ سے پہلے کی صورت میں شکایات ازالہ کمیٹی سے معاہدہ نافذعمل ہونے کے بعد تنازعات کا تصفیہ ثالث سے رجوع ہوسکتا ہے۔جس کا طریقہ کار مندرجہ ذیل ہوگا۔

الف۔معاہدہ کے نافذ العمل سے پہلے متاثرہ پیشکش کنندہ اپنی پیشکش گزاریکے معاہدہ نافذ العمل ہونے سے پہلے باہمی رضامندی سے اختلاف دور ہونے کی صورت میں جانچ پڑتال کے اعلان سے سات دن کے اندر اندر مندرجہ ذیل تفصیہ کمیٹی سے تحریری شکایت کرسکتا ہے۔

تصفیہ کمیٹی:۔

----------i

----------ii

کمیٹی ہذا تفتیش کرے گی اور شکایات موصول ہونے کے سات دن کے اندر اندر فیصلہ سنائے گی جو کہ حتمی ہوگا۔محض شکایت درج کردینے کی بنا پر کاروائی

کرایہ داری میں تعطل کا جواز پیدا نہیں ہوگا۔

ب۔معاہدہ کے نافذ العمل ہونے کے بعد

معاہدہ نافذ عمل ہونے کے بعد متعلقہ فریقین (کرایہ دار اور پرنسپل) میں پیدا ہونے والے تنازعات کا تصفیہ اگر باہمی رضامندی سے نہ ہو تو ثالثی کے ذریعے ہوگا جس کا ثالث یوائے ایف کے وائس چانسلر یا اس کے دو مقرر کردہ نمائندے ہوں فیصلہ کرے گا یا کریں گے۔تاہم فیصلہ کرنے سے پہلے متاثر فریق کو شخص شنوائی کا موقع ضرور فراہم کیا جائے گا۔فیصلہ حتمی ہوگا اور فریقین کو قابل قبول تصور ہوگا لیکن معاہدہ میں دی گئی شرائط۔۔۔۔۔سے متعلقہ معاملہ میں تنازع تصور نہیں ہوگا۔

18۔ناپسندیدہ (بلیک لسٹ) قرار دینا:۔

i۔اگر کرایہ داری دینے والے مجاز آفیسر کو اپنے طور پر یا کسی بھی ذریعے موصول شدہ شکایت پر کسی پیشکش کنندہ یا کرایہ دار کے بارے میں یہ تسلی ہو کہ وہ

ii۔جامعہ کے مفاد کو نقصان پہنچانے میں ملوث ہے۔

iii۔معاہدہ کی رو سے اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرتا ہے۔

iv۔بدعنوانی اور فریب کاری میں ملوث ہے۔

v۔ادارہ کو جھوٹی معلومات فراہم کرنے میں ملوث ہے۔

vi۔کرایہ داری دینے والا متعلقہ محکمہ پندرہ دن کے اندر (جو کہ شخصی شنوائی کے آخری تاریخ سے گنے جائیں گے) دستیاب دستاویز یا شخصی شنوائی (اگر دی گئی ہو) کی بنیاد پر بعد پیشکش کنندہ یا کرایہ دار کو کسی بھی عوامی کرایہ داری عمل میں عارضی یا مستقل شمولیت سے روکنے کا فیصلہ کے بارے میں اطلاع دے گا۔ جس میں یہ بات بھی تحریر ہوگی کہ پیشکش کنندہ یا کرایہ دار تیس دن کے اندر تصفیہ کمیٹی (اگر معاملہ کا تعلق معاہدہ کے نفاذ سے پہلے ہے ثالث برطابق شق نمب 17 ب (اگر معاملہ کا تعلق معاہدہ کے نفاذ کے بعد ہے) کو فیصلہ کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔جن کا فیصلہ حتمی ہوگا اور فریقین کے لئے ماننا لازم ہوگا۔

الف۔بدعنوانی اور فریب کاری کا مطلب:۔

اس سے مراد یہ ہے کہ کرایہ داری دینے والا ادارہ کو نقصان پہنچاتے ہوئے معاہدہ کے عمل یا تکمیل میں جامعہ کے عہدیدار یا معاہدہ کے اقدام پر اثر انداز ہونے کے لئے کوئی قیمتی چیز پیش کرنا، دینا، وصول کرنا یا مانگنا، کرایہ داری معاہدے کے عمل یا معاہدہ پر عملدرآمد کے حوالے سے اثر انداز ہونے کے لئے حقائق سے متعلق بیان (پیشکش کی پیشکش گزاری سے قبل یا بعد میں) پیشکش کی قیمتوں کو مصنوعی غیر مسابقتی سطحوں پر برقرار رکھنے اور کرایہ داری دینے والے متعلقہ محکمہ کو آزادانہ اور کھلی مسابقت کے فوائد سے محروم رکھنے کے لئے پیشکش کنندگان کے درمیان سازش آمیز گٹھ جوڑ اور اپنے فرائض منصبی ادا کرنے کے دوران جامعہ کے عہدیدار کی جانب سے کسی قیمتی چیز کی فراہمی کے لئے درخواست یا التماس اس میں درج ذیل باتیں شامل ہو سکتی ہیں۔

1۔ تشدد آمیز رویہ جو کسی فریق کے عمل پر اثر انداز ہونے یا کسی دوسرے فریق کو ناجائز طریقے سے نقصان پہنچانے کے لئے بالواسطہ یا بلاواسطہ نقصان یا ضرر پہنچائے یا کسی ایسے نقصان یا ضرر کے لیے دھمکائے۔

2۔ کرایہ داری دینے کے عمل یا معاہدہ کی تکمیل میں دو یا زائد فریقوں کے مابین ہونے والی ملی بھگت خواہ اس کا کرایہ داری دینے والے متعلقہ محکمہ کو علم ہو یا نہ ہو، جس کا مقصد قیمتوں کو ناجائز فائدے کی خاطر مصنوعی وغیرہ مسابقتی سطح پر لانا ہو۔

3۔ بدعنوانی کا عمل جو کسی قیمتی چیز کی پیشکش، وصولی یا التجا کے ذریعے دوسرے فریق پر بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر اثر انداز

4۔ کسی فعل یا غفلت بشمول غلط بیانی کی بنا پر کی جانے والی بدعنوانی جس کا مقصد کسی فریق کو دانستہ یا غیر دانستہ طور پر گمراہ کرنے کی کوشش کرنا ہو تاکہ کوئی مالی یا دیگر فائدہ حاصل ہو یا کسی ذمہ داری سے پہلو تہی کی جائے۔

5۔ مزاحمتی عمل جو لوگوں یا ان کی جائیداد کو بالواسطہ یا بلاواسطہ نقصان پہچائیں تا نقصان پہنچانے کی دھمکی دے یا مذکورہ اشخاص کی معاہدے کے عمل میں شرکت کو متاثر کیا جائے یا معاہدہ کی تکمیل پر اثر انداز ہو جائے یا تفتیش کے حوالے سے اہم مواد کو دانستہ طور پر ضائع تبدیل

یا مخفی رکھا جائے یا بدعنوانی فریب کاری تشدد آمیز یا سازشی کے حوالے سے تفتیش میں مالی طور پر مزاحم ہونے کے لئے تفتیش کاروں کے سامنے غلط بیانات دیے جائیں یا کسی فریق کو ڈرایا یا خوف زدہ کیا جائے تا کہ مذکورہ فریق کو تفتیش یا تفتیش کی پیروی کے حوالے سے جن باتوں کا علم ہے انہیں بتانے سے باز رکھا جائے جنکا مقصد حقوق معائنہ وحساب میں مادی طور پر مزاحم ہونا ہو۔س

ب۔اظہار وجوع نوٹس کا اجراء

کرایہ داری دینے والا متعلقہ محکمہ مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر کسی بھی ذریعہ سے موصول شکایت پر یا اپنے طور پر کرایہ دار یا پیشکش کنندہ کو اظہار وجوع کا نوٹس جاری کرسکتا ہے جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

i۔پیشکش کنندہ یا کرایہ داری کے خلاف مختصر الزام

ii۔زیادہ سے زیادہ وہ عرصہ جس کے لیے متعلقہ محکمہ پیشکش کنندہ یا کرایہ داری کے عمل میں شمولیت میں روکنے کے لئے تجویز کرنا ہے۔

پ۔جواب اظہار وجوع یا شخصی شنوائی

i۔پیشکش کنندہ یا کرایہ دار کو اظہار وجوع کے نوٹس کے جواب کے لئے مجاز آفیسر کے سامنے شخصی شنوائی کے لئے پیش ہونے کے لئے کم از کم سات دن کا وقت دیا جائے گا۔

ii۔اگر پیشکش کنندہ یا کرایہ دار بیان کردہ وقت میں تحریری جواب نہیں دیتا تو اس صورت میں مجاز آفیسر کے سامنے شخصی شنوائی کے لیے نوٹس کا اجرا کرسکتا ہے۔

iii۔اس صورت میں اگر پیشکش کنندہ یا کرایہ دار اظہار وجوع نوٹس کا تحریری جواب دے دیتا ہے تو معاملہ داخل دفتر ہوسکتا ہے یا بصورت دیگر پیشکش کنندہ یا کرایہ دار کو شخصی شنوائی کا نوٹس بھجوا سکتا ہے۔

19۔تحریر معاہدہ:۔

کامیاب پیشکش کنندہ مذکورہ زرضمانت متعلقہ اکاؤنٹ میں جمع کروانے کے بعد معاہدہ نامہ بحق یونیورسٹی اشٹام مالیتی مطلوبہ پر تحریر کر کے دینا ہوگا اور اس میں درج تحریر کا پابند رہنا ہوگا۔

20۔متفرق:۔

i۔کرایہ دار لیبر قوانین کی پابندی کرے گا اور عملہ کی کسی بھی قسم کے نقصان کی تلافی کا ذمہ دار ہوگا۔

ii۔کرایہ دار کو Bio-security اور حفظان صحت کے اصولوں پر سختی سے کاربند رہنا ہوگا۔

iii۔سیاسی مذہبی یا ادارے کے تشخص کے خلاف گفتگو یا اجتماع ممنوع ہوگا۔کرایہ دار کو ٹوبہ ٹیک سنگھ ملازمین اور طلبا وطالبات سے حسن اخلاق سے پیش آنا ہوگا۔

iv۔کرایہ دار اپنا اور تمام ملازمین کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپیاں پرنسپل آفس کو مہیا کرے گا۔

v۔کرایہ داری کے دوران ہر قسم کی شکست وریخت اور توڑ پھوڑ بذمہ کرایہ دار ہوگی اور اگر پولٹری یونٹ کو چالو رکھنے کے لئے پارٹس کو باہر لے جانا ضروری ہو تو گیٹ پاس کے ذریعے ہوگا۔

vi۔کرایہ داری کسی بھی پولٹری یونٹ کو سبلٹ نہیں کرے گا۔

vii۔فریقین باہمی رضامندی سے شرائط معاہدہ میں تبدیلی خواہ وہ ناگہانی صورت جو کہ قدرتی عمل کی وجہ سے ہو یا دیگر وجوہات کی بنا پر کرسکتے ہیں۔

21۔معاہدہ کا نفاذ اور اختتام:۔

فریقین (کرایہ دار اور مجاز آفیسر) کے دستخط کے دن سے معاہدہ نافذ العمل ہوگا۔

i۔شرائط نمبر 16 میں بنان کردہ صورتوں کے مطابق

ii۔دونوں فریقین معاہدے کے نفاذ اور اختتام پر انونٹری کی حوالگی اور قبضہ دیں گے۔

CamScanner

ضمیمہ۔(الف) بحوالہ شق 2

جامعہ زرعیہ فیصل آباد کانسٹی ٹیونٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ

فارم پیشکش

۱) پیشکش کنندہ۔۔۔

ضمیمہ۔(ب) بحوالہ شق 2

جامعہ زرعیہ فیصل آباد کانسٹی ٹیونٹ کالج، ٹوبہ ٹیک سنگھ

بیان حلفی

میں ۔۔۔